

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص عرفہ کے دن بیمار ہو گیا جس کی وجہ سے اس نے منیٰ میں رات گزاری۔ نہ وہ رمی حمار کر سکا اور نہ ہی طواف کر سکا، تو اس پر کیا لازم ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

اگر یہ شخص عرفہ کے دن اس قدر شدید بیمار ہو گیا کہ اس کے لیے حج کو مکمل کرنا ممکن نہ رہا، حالانکہ اس نے احرام باندھنے وقت یہ شرط عائد کی تھی کہ اگر مجھے کوئی روکنے والا روک لے، تو میں وہاں حلال ہو جاؤں گا، جہاں تو مجھے روک دے گا، تو وہ حلال ہو جائے اور اس پر کوئی فدیہ وغیرہ لازم نہ ہوگا، البتہ اگر یہ حج فرض ہو تو اسے یہ حج کسی دوسرے سال ادا کرنا ہوگا اور اگر اس نے بوقت احرام وہ مذکورہ بالا شرط عائد نہیں کی تھی تو ریح قول کے مطابق اگر اس کے لیے حج مکمل کرنا ممکن نہ ہو تو وہ حلال ہو جائے لیکن اس پر ہدیٰ (قربانی) واجب ہوگی کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَمَنْ تَشَّحَّ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ ۱۹۶ ... سورة البقرة

”تو جو تم میں حج کے وقت تک عمرے سے فائدہ اٹھانا چاہے، وہ ہجرتی قربانی بھر ہو کر (کرویں)۔“

اس کے الفاظ کہ ”اگر روک دیے جاؤ“ کے بارے میں صحیح بات یہ ہے کہ یہ دشمن کی وجہ سے روک دیے جانے یا کسی اور وجہ سے روک دیے جانے سب کو شامل ہیں کیونکہ احصار کے معنی یہ ہیں کہ کوئی بھی رکاوٹ انسان کو حج کرنے سے روک دے، لہذا یہ مریض حلال ہو جائے اور ایک قربانی کر دے۔ اس کے علاوہ اور کچھ اس پر لازم نہیں الا الایہ کہ اگر اس نے اب تک فرض حج نہیں کیا، تو اسے لگے سال حج کرنا ہوگا۔ اگر یہ مریض حج کے دنوں میں چلتا رہا اور اس نے مزدلفہ میں وقوف کیا لیکن اس نے منیٰ میں رات گزاری نہ حمرات کورمی کی تو اس حال میں اس کا حج صحیح ہے لیکن واجب کو ترک کرنے کی وجہ سے اس پر دم (خون) لازم ہوگا یعنی اس پر دو دم لازم ہیں، ایک منیٰ میں رات بسر نہ کرنے کی وجہ سے اور دوسرا حمرات کورمی نہ کرنے کی پاداش میں۔ جب اللہ تعالیٰ اسے صحت و عافیت عطا فرمادے، تو وہ طواف افانہ کر لے کیونکہ ریح قول کے مطابق طواف افانہ ماہ ذوالحجہ کے آخر تک کیا جاسکتا ہے اور اگر کسی عذر کی وجہ سے نہ کیا جاسکا ہو تو پھر طواف افانہ عذر کے ختم ہونے تک کیا جاسکتا ہے۔

هذا ما عندني والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 449

محدث فتویٰ